×

20177 _ نبى صلى الله عليه وسلم كو كيسيے جادو كيا گيا؟

سوال

رسول صلى الله عليه وسلم كو كيسي جادو كيا گيا حالانكه الله تعالى كا ان كي متعلق ارشاد سي :

(اور اللہ تعالی آپ کو لوگوں سے بچائے گا)

اور آپ پر جادو کیسے ہوگیا جبکہ آپ اپنے رب سے وحی حاصل کرتے اور اسے مسلمانوں تک پہنچاتے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آپ اس وحی کی لوگوں کو جادو کی حالت میں تبلغ کریں۔ حالانکہ کفار اور مشرکوں کا یہ قول ہے (تم تو ایک جادو کئے گئے شخص کی پیروی کررہے ہو)؟

ہم اسکی وضاحت اور ان شبہات کا بنان چاہتے ہیں۔

پسندیده جواب

الحمد للم.

اللہ تعالی کی حمد وثنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام کے بعد۔

صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ یہ جادو مدینہ میں واقع ہوا جبکہ وحی اور رسالت ثابت اور ٹھرچکی اور قرار پکڑ چکی تھی اور نبوت کے دلائل اور رسالت کی صداقت قائم ہوچکی تھی اور اللہ تعالی نے مشرکوں پر اپنے نبی کی مدد کرکے مشرکوں کو ذلیل ورسوا کردیا تھا تو اس کے بعد یہودیوں میں سے ایک شخص جسے لبید بن اعصم کہا جاتا تھا نبی اصلی اللہ علیہ وسلم کے درپے ہوا تو اس نے ایک کنگی کے دندانوں اورکنگھی کئے ہوئے بالوں اور نر کھجور کے خوشہ کے چھلکا میں جادو کیا۔

تو آپ⊡صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال ہونے لگا کہ اپنے گھر والوں سے کچھ کیا ہے اور حالانکہ کچھ نہیں کیا ہوتا تھا لیکن الحمدللہ اللہ کے فضل وکرم سے ان کی عقل اور انکا شعور اور لوگوں کے ساتھ باتوں میں تمییز کرنا یہ سب کچھ صحیح رہا۔ اور انکا لوگوں کو اس حق کی تبلیغ جو کہ اللہ تعالی نے آپکی طرف وحی کی تھی اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی اور وہ کام چلتا رہا لیکن اس جادو کا اثر انکی زوجات کے معاملات میں ہوا جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

بیشک وہ یہ خیال کرتے تھے کہ انہوں نے گھر میں اپنی گھر والوں سے کچھ کیا ہے حالانکہ انہوں نے کچھ نہیں کیا ہوتا تھا تو انکے رب عزوجل کی طرف سے انکے پاس جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ سے وحی آئی تو جو کچھ ہوا تھا



اس كى خبر دى گئى تو نبى صلى الله عليه وسلم نے اسے نكالنے كے لئے بهيجا تو اس نے ايک انصارى كے كنويں سے نكال كر اسے ضائع كرديا تو الحمدللہ نبى اصلى الله عليه وسلم سے جادو كا اثر ختم ہوگيا تو الله تعالى نے معوذتين دوسورتيں (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) نازل فرمائيں تو آپ اصلى الله عليه وسلم نے ان كو پڑها تو سب قسم كى پريشانى ختم ہوگئى۔

اور نبی اصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح کا کوئی تعویذ نہیں (یعنی جس کے پڑھنے کے ساتھ بناہ لی جائے)

تو اس جادو کی بنا پر کوئی ایسی چیز نہیں ہوئی جس کی بنا پر رسالت اور وحی میں کوئی خلل واقع ہو یا پھر لوگوں کو نقصان دے۔ اور اللہ جل وعلا نے نبی⊡صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں سے بچایا کہ وہ رسالت اور اسکی تبلیغ میں روڑے اٹکائیں۔

لیکن جو رسولوں کو مختلف قسم کی تکالیف پہنچتی ہیں تو اس سے نبی⊡صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بچے بلکہ آپ کو کچھ تکالیف آئیں اور آپ جنگ احد میں زخمی کئے گئے اور آپ کے سر پر خود توڑا گیا اور آپ کے دونوں رخساروں میں خود کی کڑیاں پیوست ہوگئیں۔ اور وہاں آپ ایک گھڑے میں گر پڑے۔ اور آپ پر مکہ میں شدید تنگی کردی گئی اور آپ کو بھی اسی طرح تکالیف آئیں جس طرح کہ پہلے رسولوں کو آئی تھیں۔

اور وہ تکالیف جو کہ اللہ تعالی نیے آپ کیے لئیے لکھی تھیں تو ان کیے ساتھ اللہ تعالی نیے آپ کیے درجات اور آپکیے مقام کو بلند کیا اور نیکیوں کو زیادہ کردیا لیکن اسکیے باوجود اللہ تعالی نیے ان مشرکوں سیے بچایا اور وہ آپکو قتل نہ کرسکیے اور نہ ہی اس کیے درمیان جو آپ پر تبلیغ واجب تھی اور آپکیے درمیان حائل ہوسکیے تو یقینا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیے رسالت کی تبلیغ کی اور امانت کو ادا کیا۔

تو آپاصلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالی رحمتیں نازل فرمائے: اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔ .